الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

بفیضان کرم
امام اہلسنت الشاہ
امام احمد رضا خان

بفیضان نظر
محدث اعظم پاکستان
مولانا سردار احمد

# عظمت سیدنا امیر المومنین

# حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ




ازقلم

مناظر اسلام، مصنف کتب کثیرہ،
پاسبان مسلک اعلیٰحضرت

## حضرت علامہ مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

انجمن فیضانِ رضا ... فیصل آباد

☆☆ نام ونسب:۔ امیر معاویہ بن ابوسفیان بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف

☆☆ ولادت:۔ حضور سید عالم ﷺ کے اعلان نبوت کے پانچ سال قبل حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی ﴿الاصابہ لابن حجر عسقلانی ص ۴۱۲ ج ۳﴾

☆☆ قبول اسلام:۔ حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ خود فرماتے ہیں میں نے عمرۃ القضاء (۷ ہجری) سے قبل اسلام قبول کر چکا تھا مگر میں نے اپنی والدہ ہند بنت عتبہ کے ڈر سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت نہ کی۔ ﴿الاصابہ ص ۴۱۳ ج ۳، طبقات الکبریٰ لابن سعد ص ۱۲۹ ج ۷، اسد الغابہ لابن اثیر ص ۳۸۵ ج ۴، تطہیر الجنان لابن حجر مکی ص ۷، البدایہ والنہایہ لابن کثیر ص ۱۱۷ ج ۸، تاریخ بغداد للخطیب ص ۲۰۷ ج ۱، نسب قریش لزبیری ص ۱۲۴﴾

بعض علماء نے آپکے قبول اسلام کا موقع فتح مکہ بتلایا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ نے اسلام عمرۃ القضاء کے سال قبول کیا مگر اپنے قبول اسلام کا اظہار فتح مکہ کے موقع پر کیا ہے

☆ امیر المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور آپکے خاندان کے حضور ﷺ کے خاندان نبوت سے نسبی تعلق اور رشتہ داریاں۔

رشتہ اول۔ امیر المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے چوتھے دادا عبد مناف حضور ﷺ کے تیسرے دادا لگتے ہیں ﴿البدایہ والنہایہ ص ۱۱۷ ج ۸، تاریخ بغداد ص ۲۰۷، شیعہ کی تاریخ یعقوبی میں بھی یہی لکھا ہے﴾

رشتہ دوم۔ امیر المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں اس اعتبار سے حضور ﷺ کے برادر نسبتی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہوئے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی امت کے ماموں ہوئے ﴿منتخب التواریخ شیعی ص ۲۲ ج ۱، مناقب ابن شہر آشوب شیعی ص ۱۶۰ ج ۱، تاریخ آئمہ شیعی ص ۱۵۰، تاریخ یعقوبی شیعی ص ۲۲ ج ۱، طبقات ابن سعد ص ۶۸ ج ۸﴾

رشتہ سوئم۔ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی چھوٹی بہن امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں اس اعتبار سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ہم زلف ہوئے ﴿کتاب المحبر ۱۰۲﴾

رشتہ چہارم۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ ہند حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی کے صاحبزادے حارث بن نوفل کے نکاح میں تھیں ﴿اصابہ ص ۳۰۹ ج ۳، تہذیب التہذیب ص ۱۸۱ ج ۸، طبقات ابن سعد ص ۲۳۰ ج ۸، شرح نہج البلاغہ ابن حدید شیعی ص ۳۰ ج ۳﴾

رشتہ پنجم۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی حقیقی پھوپھی ام سعید حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں ﴿منتخب التواریخ ص ۱۲۲ ج ۱﴾

رشتہ ششم۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی حقیقی بھانجی لیلیٰ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت علی اکبر رضی اللہ عنہ کی نانی (امام حسین رضی اللہ عنہ کی ساس) میمونہ بنت ابوسفیان کے بھائی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے ﴿نسب قریش ص ۵۷، تاریخ خلیفہ ابن خیاط ص ۲۵۵ ج ۱، مقاتل الطالبین شیعی ص ۸۰، منتہی الآمال شیعی ص ۵۲۱، منتخب التواریخ ص ۱۲۲ ج ۱﴾

رشتہ ہفتم۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی پوتی لبابہ بنت عبیداللہ کا نکاح حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ولید بن عتبہ سے ہوا ﴿نسب قریش ص ۱۳۲، عمدۃ الطالب شیعی (حاشیہ) ص ۱۰﴾

رشتہ ہشتم۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی پوتی رملہ بنت محمد کا نکاح حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ابوالقاسم بن ولید بن عتبہ سے ہوا ﴿کتاب المحبر ص ۴۴۹﴾

رشتہ نہم:۔ نفیسہ بنت زید بن حسن بن علی بن ابی طالب کا نکاح حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ولید بن عبدالملک بن مروان سے ہوا ﴿عمدۃ الطالب شیعی ص ۸۰﴾

☆ حضور سید عالم ﷺ کی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعائیں:۔

صحابی رسول حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا فرمائی کہ (**اللھم علم معاویۃ الکتاب والحساب وقہ العذاب**) ترجمہ اے اللہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو کتاب وحساب کا علم عطا فرما۔ اسے عذاب سے محفوظ فرما ﴿کنز العمال ص ۱۹۰ ج ۶، مسند امام احمد ص ۱۲۷ ج ۴، صحیح ابن حبان ص ۱۰۷ ج ۱۰، مجمع الزوائد ص ۳۵۶، الاصابہ ص ۴۱۳ ج ۳، الاستیعاب ص ۳۰۱ ج ۱۰، موارد الظمآن ص ۵۶۶، فضائل صحابہ للامام احمد ص ۹۳ ج ۲، کتاب المعرفۃ والتاریخ ص ۳۴۵ ج ۲، البدایہ والنہایہ ص ۱۲۰ ج ۸، تاریخ اسلام للذہبی ص ۳۱۸ ج ۲، انساب الاشراف ص ۱۰۷ ج ۴، تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر ص ۶۸۳ ج ۱۶﴾

۲۔ حضور سید عالم ﷺ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں یوں بھی دعا فرمائی کہ **اللھم علمہ الکتاب ومکن لہ فی البلاد وقہ العذاب** (اے اللہ اسکو کتاب کا علم عطا فرما، اور اسے شہروں پر فتح عطا فرما اور اسے عذاب سے بچا) ﴿البدایہ والنہایہ ص ۱۲۱ ج ۸، شرح شفا للقاری ص ۱۷۱ ج ۳، مجمع الزوائد ص ۳۵۶ ج ۹، النجوم الزاہرہ ص ۳۲ ج ۱﴾

۳۔ حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر کے سوا مت کرو اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا فرماتے سنا ہے کہ اے اللہ اسے

Scanne

ہدایت عطا فرما ﴿جامع ترمذی ص ۲۲۴ ج ۲، تاریخ الکبیر للبخاری ص ۳۲۸ ج ۴، البدایہ والنہایہ ص ۱۲۲ ج ۸، تاریخ مدینہ دمشق ص ۶۹۷ ج ۱۶﴾

☆ احادیث کی روشنی میں عظمت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ:۔ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے راز کا محافظ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ہے جس نے ان سے محبت کی اس نے نجات پائی۔ جس نے ان سے بغض رکھا وہ ہلاک ہوگیا ﴿تطہیر الجنان ص ۱۳﴾ حضور سید عالم ﷺ کی بارگاہ میں جبریل امین علیہ السلام حاضر ہوئے۔ عرض کی کہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے خیر خواہی کیجئے، کیوں کہ وہ اللہ کی کتاب پر امین ہیں اور کیا ہی اچھے امین ہیں ﴿البدایہ والنہایہ ص ۱۲۰ ج ۸، مجمع الزوائد ص ۳۵۶ ج ۹، تطہیر الجنان ص ۱۳﴾

☆ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بحیثیت کاتب وحی:۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کاتب وحی تھے ﴿البدایہ النہایہ ص ۱۲۱ ج ۸﴾ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کتابت کے لیے امام الانبیاء ﷺ خود بلایا کرتے تھے ﴿مسند امام احمد ص ۳۲۰ ج ۱﴾ عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے بال مبارک بھی بعض اوقات تراشا کرتے تھے ﴿صحیح بخاری ص ۲۳۲ ج ۱، صحیح مسلم ص ۴۰۸ ج ۱، سنن کبری للبیہقی ص ۱۰۴ ج ۵ مسند امام احمد ص ۳۰۹ ج ۴﴾

☆ حضور سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے خلافت و حکومت کی بشارت:۔ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے معاویہ رضی اللہ عنہ حکومت ملے تو لوگوں سے اچھا سلوک کرنا ﴿مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۹۰ ج ۷، المطالب العالیہ ص ۱۰۸ ج ۴، البدایہ والنہایہ ص ۱۲۲ ج ۸، صواعق محرقہ ص ۲۳۰﴾

رسول اللہ ﷺ ام المومنین حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو انکے کانوں میں قلم لگا ہوا تھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ قلم کیسا ہے عرض کیا کہ یہ میں نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے (احکامات لکھنے کے) لئے تیار کر رکھا ہے حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تمہیں بہترین جزا عطا فرمائے خدا کی قسم میں نے تجھے لکھنا ہی اس لئے سکھایا تاکہ تم اللہ کی وحی لکھو، میں بھی کوئی کام اللہ کی وحی کے بغیر نہیں کرتا، اے معاویہ رضی اللہ عنہ اگر تجھے خلافت کی قمیض پہنائی جائے تو کیا خیال ہے اور خلافت بھی اللہ کی طرف سے ہوگی۔ لیکن اس میں پریشانیاں ہونگی۔ ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا آپ ﷺ ان کے لئے دعا فرمائیے۔ تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو ہدایت یافتہ بنا اور اسے پریشانیوں سے دور رکھ اور دنیا و آخرت میں اس کی مغفرت فرما ﴿البدایہ والنہایہ ص ۱۲۰ ج ۸﴾

Scann

☆ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی نظر میں:۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا، کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کبھی مغلوب نہیں ہوں گے، حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے سنا تو ارشاد فرمایا، کہ اگر مجھے اس روایت کا پہلے علم ہوتا تو میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے کبھی جنگ نہ کرتا ﴿شرح شفاء القاری ص ۷، اج ۳﴾

☆ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی نظر میں:۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں اشعار کہے ﴿ناسخ التواریخ ص ۱۸۸ ج ۱﴾

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک شاعر سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں اشعار کی فرمائش کی اس نے شان علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں شعر پڑھے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے سات ہزار درہم دیئے ﴿کتاب الناصیہ﴾

☆ حضرت حسنین کریمین رضی اللہ عنہم کا امیر المومنین حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی بیعت کرنا۔

شیعہ کی کتاب رجال کشی میں ہے کہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں تحریر تھا کہ آپ (حضرت حسن رضی اللہ عنہ) حضرت حسین اور علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کے ساتھیوں کو لے کر میرے پاس تشریف لائیں، امام حسن رضی اللہ عنہ جب انہیں لے کر نکلے تو ان کے ساتھ قیس بن سعد بن عبادہ انصاری بھی تھے شام پہنچے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے انکو اندر بلایا اور انکے لئے خطیب مقرر کئے پھر فرمایا اے امام حسن رضی اللہ عنہ اٹھئے اور بیعت کیجئے تو پھر انھوں نے اٹھ کر بیعت کرلی پھر امام حسین رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اٹھئے اور بیعت کیجئے تو پھر انھوں نے اٹھ کر بیعت کرلی پھر قیس کو کہا تم بھی اٹھو اور بیعت کرلو تو اس نے امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف اس انداز کے ساتھ دیکھا کہ آپ اس بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا قیس امام حسن رضی اللہ عنہ میرے امام ہیں ﴿اخبار معرفۃ الرجال ص ۳۲۵ ج ۱﴾ اس کے علاوہ متعدد کتب شیعہ میں امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہم کے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی بیعت کرنے کا ذکر موجود ہے ﴿احتجاج طبری ص ۹ ج ۲، منتہی الآمال ص ۳۳۲ ج ۱، حیاء العیون ص ۳۰۳، مروج الذہب ص ۷ ج ۳، اخبار الطوال ص ۲۰۲ ج ۱﴾

☆ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وصیت اور تبرکات نبوی ﷺ:۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ حضور جان کائنات ﷺ کے بال مبارک اور ناخن مبارک میرے منہ اور ناک میں رکھے جائیں اور آپ ﷺ کی چادر مبارک

بند مبارک قمیض مبارک بھی دفن کیے جائیں ﴿تطہیر الجنان ص ۱۵، تاریخ اسلام الذہبی ص ۳۳۲

و، تاریخ التواریخ شبلی ص ۳۰۹ ج ۱﴾

عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کا قول:۔

مایا کہ اللہ کی قسم جناب نبی کریم ﷺ کی ہمراہی میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ناک کی غبار

ن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ جیسے صد افراد سے بہتر و افضل ہیں

تاوی الحدیثیہ لابن حجر الہیتمی ص 401، البدایہ والنہایہ لابن کثیر ص 139 ج 8، تطہیر الجنان لابن حجر مکی ص 10﴾

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول:۔

ہم اہلسنت تمام صحابہ سے محبت کرتے ہیں اور انھیں بھلائی سے ہی یاد کرتے

ں ﴿فقہ اکبر ص ۸۵﴾

حضور قطب ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا قول:۔

تمام بدعتی فرقوں میں بدتر فرقہ وہ ہے جو آپ ﷺ کے صحابہ سے بغض رکھتا ہے اللہ

الی نے اس فرقہ کو کافر کہا ہے کہ قرآن پاک میں فرمایا (لیغیظ بہم الکفار) قرآن اور شریعت کی

لیغ صحابہ نے کی اگر خود صحابہ رضی اللہ عنہم ہی مطعون ہوں تو قرآن اور ساری شریعت میں طعنہ

کا ﴿مکتوبات شریف ج اکتوب ۵۳ ص ۸۶﴾

امام اہل سنت اعلیٰحضرت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول:۔

اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ امام خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جو حضرت

یر معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے۔

تاوی رضویہ ص ۲۸۰ ج ۲۹، احکام شریعت ص ۱۲۳﴾

یاد رہے کہ امام اہل سنت سیدی اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے عظمت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر

ر رسائل تحریر فرمائے ہیں)

**عوت فکر** ...... حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق ہم نے اختصار کے ساتھ

لکھا ہے حاسدین و معاندین کو ہم دعوت فکر پیش کرتے ہیں

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:۔

حضرت عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اے معاویہ رضی اللہ عنہ تو مجھ سے ہے اور

میں تجھ سے ہوں : (تاریخ مدینہ دمشق ابن عساکر

۹۹/۵۹ (السنہ للخلال رقم ۳۵۳ ج ۲) سیرت حلبیہ ج ۲